

کیلنڈر برائے سبزیات موسم سرما

نمبر شمار	نام سبزی	وقت کاشت	پودے کی تبدیلی	شرح بیج (کلوگرام فی ایکڑ)	طریقہ کاشت	تھاروں اور پودوں کا فاصلہ	دہلی کھاد (ٹن فی ایکڑ)	ٹائمر جون (کلوگرام فی ایکڑ)	فاسفورس (کلوگرام فی ایکڑ)	پوٹاش (کلوگرام فی ایکڑ)	وقت برداشت
1	مولی	ستمبر - اکتوبر	-	3-4	کھیلو پ	5 x 75	10-12	25	20	25	اکتوبر تا مارچ
2	گاجر	ستمبر - اکتوبر	-	8	کھیلو پ	5 x 75	10-15	40	25	25	دسمبر تا مارچ
3	شلم	ستمبر تا نومبر	-	1	تھمد یا کھیلو پ	8 x 75	10-15	25	20	25	اکتوبر تا مارچ
4	پالک	اگست تا اکتوبر	-	15-20	تھمد یا پٹری پ	3 x 75	10-15	50	25	-	نومبر تا مارچ
5	دھنیا	ستمبر - اکتوبر	-	8	تھمد یا پٹری پ	3 x 75	10-15	35	20	-	نومبر تا مارچ
6	میٹھی	ستمبر - اکتوبر	-	3-4	تھمد یا پٹری پ	3 x 75	10-15	25	20	-	نومبر تا فروری
7	مٹر	اکتوبر - نومبر	-	25-30	کھیلو پ	8 x 100	8-10	35	30	25	جنوری تا فروری
8	پھول گوہی	اگست تا اکتوبر	-	0.5	کھیلو پ	30 x 75	20-15	45	35	25	دسمبر تا مارچ
9	بند گوہی	اگست تا اکتوبر	-	0.5	کھیلو پ	30 x 75	20-15	45	35	25	دسمبر تا مارچ
10	سلاد	اکتوبر - نومبر	-	0.5	کھیلو پ	15 x 75	10-15	25	20	-	دسمبر تا مارچ

Designed By:
Directorate of PRP

مزید معلومات کیلئے رابطہ کریں ڈیپارٹمنٹ آف ہارٹکچر، میرٹھ علی شاہ ایریڈائیگر یلکچر یونیورسٹی، راولپنڈی فون: 051-9292178

بارانی کسان کی معاشی پرواز
پھل سبزیاں دالیں تیل دار اجناس

موسم سرما میں سبزیوں کی کاشت



ڈیپارٹمنٹ آف ہارٹکچر
پیرمہر علی شاہ ایریڈائیگر یلکچر یونیورسٹی، راولپنڈی



تعارف واہمیت

سبزیاں ہماری غذا کا انتہائی اہم حصہ ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق صحت مند اور بہترین نشوونما کے لیے انسانی جسم کو 300-350 گرام فی کس روزانہ سبزیوں کی ضرورت ہوتی ہے، جبکہ ہمارے ہاں صرف 120 گرام فی کس روزانہ سبزیاں استعمال ہو رہی ہیں۔ اس کی سب سے بڑی وجہ لوگوں کو سبزیوں کی اہمیت کی کم آگاہی اور محدود دستیابی ہے۔ سبزیوں میں انسانی غذا کے اہم اجزاء پائے جاتے ہیں جیسا کہ وٹامنز، نشاستہ اور منرلز وغیرہ۔

وٹامن اے (A) گاجر، مولیٰ اور شلجم وغیرہ

وٹامن بی (B) پتوں والی سبزیاں (پالک، دھنیا اور میتھی وغیرہ)

وٹامن سی (C) پھول گوہی، بند گوہی وغیرہ

نشاستہ آلو اور شکر قندی وغیرہ

پاکستان میں بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے کاشتکاروں کو زیادہ سے زیادہ سبزیاں اُگا کر سبزیوں کی محدود دستیابی پر قابو پانا چاہیے اور فی ایکڑ پیداوار بھی زیادہ لینی چاہیے۔ کیونکہ قدرت نے پاکستان کو زرخیز مٹی، ہر طرح کے موسم اور بہترین آبی وسائل سے نوازا ہے جو کہ سبزیوں کی کاشت کے لیے موزوں اور سازگار ہیں۔ جس سے ہمارے کاشتکار آسانی سے ہر طرح کی سبزیاں اُگا سکتے ہیں۔

زمین کی تیاری

سبزیوں کی بہترین کاشت کے لیے بھر بھری، نرم اور اچھی طرح لیول زمین ہونی چاہیے۔ سبزیوں کی کاشت سے ایک ماہ قبل گلی سڑی گوبر کی کھاد 15-10 ٹن فی ایکڑ کے حساب سے ڈال کر ہل سہاگہ یا روٹاویٹر کی مدد سے مکس کر کے پانی لگا کر کھلا چھوڑ دیں۔ جس سے نامیاتی مادوں میں اضافہ ہوگا اور سبزیوں پر بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں کا حملہ بھی کم ہوگا۔



سبزیوں کی کاشت کے لیے بیج کا انتخاب

اچھی پیداوار کے لیے اچھے اور صحت مند بیج کا انتخاب بہت ضروری ہوتا ہے۔ سفارش کردہ اقسام کا معیاری اور اچھی کوالٹی کا بیج استعمال کریں۔ کوشش کریں کہ استعمال سے پہلے بیج کو کچھ پھوندی کش زہر جیسا کہ ٹاپس ایم، میڈکا زیب وغیرہ لگا کر کاشت کریں تاکہ پودے اکھیڑہ جیسی بیماریوں سے محفوظ رہیں۔

سبزیوں کی کاشت کا وقت اور طریقہ کاشت

سبزیوں کی کاشت اپنے علاقے کی آب و ہوا اور درجہ حرارت کے مطابق ایسے ترتیب دیں کہ برداشت کے وقت منافع بخش ثابت ہو سکیں۔ موسم سرما کی سبزیاں عموماً ستمبر اور اکتوبر میں کاشت کی جاتی ہیں۔ اگر جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ حاصل کر کے پھول گوہی، بند گوہی اور بروکلی وغیرہ کی سبزیاں موسم سے پہلے تیار کر لی جائیں تو اس طرح بھی کاشتکار زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کر سکتے ہیں۔ سبزیوں کی کاشت کے مختلف طریقے درج ذیل ہیں:

۱۔ پٹریوں پر کاشت: اس طریقہ کاشت میں بلحاظ سبزی مختلف چوڑائی کی پٹریاں بنائی جاتی ہیں۔ پٹریوں کے دونوں کناروں پر سبزیاں کاشت کی جاتی ہیں۔ یہ طریقہ سبزیوں کے اچھے اُگاؤ کی وجہ سے زیادہ اہمیت کا حامل ہوتا جا رہا ہے۔

۲۔ کھیلوں پر سبزیوں کی کاشت: یہ طریقہ کاشت شروع سے چلتا آ رہا ہے۔ اس طریقہ کاشت میں مناسب فاصلے پر کھیلیاں بنا کر ان کے کناروں پر سبزیاں کاشت کی جاتی ہیں۔

۳۔ چھوٹے سبزیوں کی کاشت: اس طریقہ کاشت میں زمین کو اچھی طرح نرم اور بھر بھری کر کے چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ یہ سب سے آسان طریقہ کاشت ہے اور اس میں زیادہ تر پتوں والی سبزیاں لگائی جاتی ہیں۔

